میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 18 شوال، 1445ھ | 27/04/2024 | نمبر: Afg.1445/17

پریس ریلیز

حاملینِ دعوت پر ظلم وستم ایک غیر اسلامی فعل ہے جو دنیا اور آخرت میں سزا کا باعث بنے گا!

افغانستان کی حکومت کے انٹیلی جنس حکام نے کابل، پکتیا، ہرات اور ہلمند صوبوں میں حزب التحریر کے حاملین دعوت کو گرفتار کرنے کے بعد انہیں بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا۔ شدید جسمانی اور ذہنی تشدد کے نتیجے میں صوبہ پکتیا سے تعلق رکھنے والے ایک کارکن شدید ذہنی عارضے کا شکار ہو گئے ہیں جبکہ ہرات اور ہلمند صوبوں سے تعلق رکھنے والے دو دیگر کارکنان کو سماعت سے جزوی طور پر محروم ہونا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ، رواں ہفتے کے شروع میں، دعوت کے 3 کارکنان کو خلافت کا مطالبہ کرنے کے نام نہاد جرم کی پاداش میں سرکاری دفاتر میں ان کی ڈیوٹی سے برطرف کر دیا گیا اور پھر نگرانی کے بعد ہراساں کیا گیا اور حتیٰ کہ ایک معاملے میں تو اہلکاروں نے ان کے سسر کے گھر پر بھی دھاوا بول دیا تھا کیونکہ وہ ان سے ملنے گئے تھے۔ یہ مقدمات ان سینکڑوں کیسز کی چند مثالیں ہیں جو حزب التحریر کے حاملین دعوت گزشتہ 34 مہینوں سے موجودہ حکومت کے دور میں جھیل رہے ہیں۔

حزب التحریر کے حاملین دعوت کے خلاف ظلم و جبر اور امتیازی سلوک کی مذمت کرتے ہوئے ہم اس طرح کے اقدامات میں ملوث موجودہ حکومت کے عہدیداروں کو مخلصانہ طور پر متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بڑے

فتنے کو روکیں جس کے کوئی اچھے نتائج برآمد نہ ہوں گے،اور ہم موجودہ حکومت میں موجود مخلص عناصر کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ اہلکاروں کو ان کی بدسلوکی کے ذریعے مسلمانوں میں فتنہ کی آگ بھڑکانے کی اجازت نہ دیں۔ کیونکہ فتنہ کی آگ سب کو نقصان پہنچائے گی۔ درحقیقت فتنہ کے وقت خاموش رہنااور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا حکم ترک کردینا، بڑے پیمانے پر فتنہ اور ظلم کا سبب بنتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

"اور تم اس فتنہ سے بچتے رہو جو تم میں سے صرف خاص ظالموں پر ہی نہ پڑے گااور جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے"(الانفال:25)

سوال یہ ہے کہ حزب التحریر کی دعوت کے کارکنان کو کس جرم میں حراست میں لیا گیااور ان پر اتنا بے رحمی سے تشدد کیا گیا؟ کیا وہ مجرمانہ سرگرمیوں، قتل، چوری اور اغوا میں ملوث تھے؟ کیا انہیں رشوت اور کرپشن کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا؟ کیا وہ چوروں یا ڈاکوؤں کے طور پر کام کر رہے تھے؟ کیا وہ مغرب کے جاسوس اور کرائے کے سپاہی ہیں؟ نہیں! بلکہ حزب التحریر کے حاملین دعوت کو محض فریضہ کی تکمیل کے لئے جدوجہد کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے، کیونکہ وہ امت کی عظمت اور نشاۃ ثانیہ کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہ واقعی ایک معمہ ہے کہ کب سے اور کس شرعی اصولوں کی بنیاد پر مذکورہ بالا جدوجہد کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ اپنے آپ کو اسلامی کہلانے والی حکومت کی چھتری تلے رہتے ہوئے تو ایسے اجتماعی اقدامات اور فرائض کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے۔ لیکن بدقسمتی سے کرپٹ افراد، سازشی اور حکومت کو تباہ کرنے والے عناصر، مغربی

سفارت کار اور جاسوس اور وہ جو کھلے عام اسلام کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں، وہ سب افغانستان میں آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں، لیکن حاملینِ دعوت کو جیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔

حکومت کے وہ اہلکار جو حقیقت کو جانے بغیر، خلافت کے تصور اور اس کی دعوت دینے والوں کا سنگدلی سے مقابلہ کر رہے ہیں وہ غلط راہ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ خلافت کوئی ایسا تصور نہیں ہے جسے حزب التحریر نے تخلیق کیا ہے، بلکہ یہ ایک ایسا تصور ہے جس کی جڑیں قرآن، سنت رسول ﷺ اور مسلمانوں کی تاریخ میں گہرائی سے پیوست ہیں۔ خلافت کے تصور کو ختم کرنے کی کوئی بھی کوشش اسلام سے صریح دشمنی ہے۔ درحقیقت ایسی حرکتوں میں ملوث لوگ اسلام، اسلامی نظام حکومت اور معاشرے کے لئے سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔ ان اہلکاروں کو اپنے تکبر سے اور جو کچھ شیطان انہیں مزین کر کے دکھا رہا ہے، اس سے باز رہنا چاہئے۔ کیونکہ خلافت کے تصور سے کسی قسم کی دشمنی اور اس کی دعوت دینے والوں پر ظلم و ستم کرنا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے غضب اور صالح مومنین کے غصے کا باعث بنے گا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے،

﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ﴾

”بے شک جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو (تشدد کے ذریعے) آزمائش میں ڈالتے ہیں اور پھر توبہ نہیں کرتے تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب ہے"

(البروج:10)

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس